اذان القرآن
تاج کمپنی لمیٹڈ لاہور

اذان القرآن

از

عبد المجید بھٹی

ناشران

تاج کمپنی لمیٹڈ

لاہور۔ کراچی۔ راولپنڈی۔ ڈھاکہ (پاکستان)

کلیم اپنے بندوں سے کلام کرتا ہے۔

فہرست مضامین

"اذان القرآن"

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

اللہ نے ہے خود فرمایا
دُنیا کو ہے اُس نے بنایا
سُورج، چاند، زمین اور تارے
اس نے سجائے اُس نے سنوارے
اس نے ہیں یہ باغ لگائے
اور ان میں پھل پھول سجائے
پربت، جنگل، چشمے، دریا
اس کی قُدرت کا ہیں تماشا

پیدا کر کے پالے پوسے
سب جیتے ہیں اس کے بھروسے

روزی رزق وہی ہے دیتا
اور بدلے میں کچھ نہیں لیتا

چاہے رکھے، چاہے مارے
سب بے بس ہیں سب بے چارے

باغ ہے دنیا وہ ہے مالی
وہ ہے سب دنیا کا والی

دو لفظوں میں ہے یہ کہانی
اس کے سوا ہے سب کچھ فانی

دل سے بول ہمیشہ تو
لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُو

آمَنَ بِاللہِ

ایمان لایا اللہ پر

ہر ایک مسلماں سے گزارش ہے کہ للہ
بھولے سے نہ بھولے وہ کبھی آمَنَ باللہ

اور اس کا ہے مطلب کہ ہمیں اس پہ یقیں ہے
اللہ کے سوا کوئی بھی معبود نہیں ہے

بے رنگ ہے بے مثل ہے بے عیب اکیلا
ہے اوّل و آخر وہی لاریب اکیلا

دُنیاؤں کا مالک بھی ہے خالق بھی وُہی ہے
ہم سب کا محافظ بھی ہے رازق بھی وُہی ہے
وہ قادرِ مُطلق بھی ہے مُختار بھی ہے وہ
وہ قاہر و جابر بھی ہے غفّار بھی ہے وہ
جو ظاہر و باطن ہے وہ سب دیکھ رہا ہے
اپنے ہیں جو اچھّے بُرے ڈھب دیکھ رہا ہے
اس کی ہی رضا ڈھونڈنا ہے کام ہمارا
اور اپنے ہی اعمال ہیں انعام ہمارا

اَطِیعُوا الرَّسُولؐ

رسُولؐ کی تابعداری کرو

اللہ نے جو کہا وہ بتایا رسُولؐ نے
رستے پہ گمرہوں کو لگایا رسُولؐ نے
میں بھی تمھیں سا ہوں بشر اعلان کر دیا
کتنا قریب ہو کے بلایا رسُولؐ نے
انسان ایک سے ہیں سب اللہ ایک ہے
سب کو بُلا کے سب کو بتایا رسُولؐ نے

اللہ کے کیا حقوق ہیں بندوں کے کیا حقوق
اور نیک و بد کا فرق سمجھایا رسولؐ نے

ان کی بھی خیر چاہی جو دشمن تھے جان کے
خلقِ عظیم بن کے دکھایا رسولؐ نے

اللہ کے حضور میں سب کو جھکا دیا
چھوٹے بڑوں کا فرق مٹایا رسولؐ نے

اللہ کے ساتھ ساتھ اَطِیعُوا الرَّسُول ہے
اللہ کا یہ حکم سنایا رسولؐ نے

تِلْكَ حُدُودُ اللهِ فَلَا تَعْتَدُوهَا

اللہ کی مقررہ کی ہوئی حدود سے آگے نہ بڑھو

امن کی خاطر ہر اک دستور ہے آئین ہے
امن ہے اسلام، قائم اس کو رکھنا دین ہے

ہے اسی خاطر مسلمانوں کو سمجھائی گئی
کھول کر اچھی بری ہر بات اور نیکی بدی

کونسی شے ہے حلال اور کونسی شے ہے حرام
کیا ہے جائز اور ناجائز بتایا ہے تمام

کیا تعلّق ہے ہمارا اور انسانوں کے ساتھ
اور برتاؤ ہو کیا اپنا مسلمانوں کے ساتھ
سامنے رکھی نہ جائیں یہ حدیں اسلام کی
تو نہیں صورت کوئی اللہ کے انعام کی
حد سے آگے مت بڑھے اپنا قدم اُٹھے نہ ہاتھ
حکم ہے لَاتَعْتَدُوْا تِلْكَ حُدُوْدُ اللہ کے ساتھ

لَا تَغْلُوْا فِیْ دِیْنِکُمْ

اپنے دین کی بات میں مُبالغہ نہ کرو

دین میں جو پیوند لگائے
جوڑ کے سچ اور جھوٹ بتائے
من مرضی کے دے کے دلائل
ایسے ایسے کہے مسائل
جن کی ہے کُچھ اور اصلیّت
اور ہے مقصد اور حقیقت

اللہ کی ہے اس پہ گواہی

پھیلاتا ہے وہ گمراہی

دین میں رخنہ کرتا ہے وہ

دوزخ کا دم بھرتا ہے وہ

سیدھی سچّی بات بتاؤ

اس کے آگے لب نہ ہلاؤ

حکم یہ رکھو سامنے تم

لَا تَغْلُوْا فِیْ دِیْنِکُمْ

لَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْیَتِیْمِ

یتیموں کے مال کے پاس نہ جاؤ

باپ کے بعد ہو گئے بچّے یتیم

آس ٹوٹی ہو گئی حالت سقیم

کون اب روٹی کما کر لائے گا

کون اب کپڑا انہیں پہنائے گا

باپ کا ترکہ سہارا ہے تو ہے

اُس پہ ہی ان کا گزارہ ہے تو ہے

جو کوئی ان کا سہارا چھین لے
ان کی روٹی اور گزارہ چھین لے

بدترین اس سے نہیں کوئی بشر
توبہ توبہ الامان والحذر!

اس کو بخشے گا نہیں ربّ کریم
حکم ہے لَا تَقْرَبُوا مَالَ الْيَتِيمِ

لَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ

زمین میں فساد نہ پھیلاؤ۔

جنگلوں میں جب ہمیں آیا نظر
آدمی ہو کر بھی ہم ہیں جانور

چھوڑ کر حیوانیت کی پستیاں
ہم نے مل جل کر بسالی بستیاں

امن اور آئین قائم ہو گیا
بڑھ گیا رتبہ بہت انسان کا

آج لیکن پھر جفا کا دَور ہے
جھُوٹ اور مکر و ریا کا دَور ہے

ظُلم بھی ہے مردم آزاری بھی ہے
چور بھی ہیں چور بازاری بھی ہے

دُکھ پہ دُکھ پھر سہہ رہی ہے زندگی
پھر ہمیں یہ کہہ رہی ہے زندگی

امن سے رہنا ہمارا فرض ہے
حُکمِ حق لَاتُفْسِدُوْا فِی الْاَرْضِ ہے

لَا تَظْلِمُوْنَ وَلَا تُظْلَمُوْنَ

کسی پر ظلم نہ کرو نہ ظلم کیے جاؤ (ظلم سہو)

ظلم ظالم نے کیا اور سہہ لیا مظلُوم نے
میری قسمت میں یہی تھا کہہ لیا مظلُوم نے

ظُلم کر کے ایک نے توڑا حدودُ اللہ کو
ظُلم سہہ کر ایک نے چھوڑا حدودُ اللہ کو

اپنے کس بل کا اگر سکّہ جمایا ایک نے
ظلم سہہ کر حوصلہ اس کا بڑھایا ایک نے

تاکہ وہ اوروں پہ بھی یونہی ستم رانی کرے
جس کو جب چاہے ستائے اور من مانی کرے

توڑ دے قانون کو رسوا کرے آئین کو
مخمصے میں ڈال دے ہر مفلس اور مسکین کو

ظالم اور مظلوم دونوں ہی خطاکاروں میں ہیں
دونوں نافرمان ہیں دونوں گنہگاروں میں ہیں

ایک سا دونوں کی گردن پر ہے کمزوروں کا خون
ہے اُدھر لَاتَظلِمُونَ اور ہے اِدھر لَاتُظلَمُونَ

لَاتَکتُمُوا الشَّهَادَةَ

گواہی کو نہ چھپاؤ

ہوتے ہیں روز جھگڑے نادانیوں سے اکثر
لیکن نتائج ان کے ہوتے ہیں بد سے بدتر

لازم ہے ایسے جھگڑے مِل بیٹھ کر چکائیں
ہم سے بنے جہاں تک ناراضگی مٹائیں

اس کیلئے ضروری ہے عزم اور ارادت
ہے لازمی کہ سچّی حاصل کریں شہادت

لیکن اگر شہادتِ حق بہم نہ پہنچے
ناکام رہ گئے پھر مقصد کو ہم نہ پہنچے

جس نے بھی کچھ چھپایا یا سچّی نہ دی گواہی
آئے گی اس کے دم سے پھر اک نئی تباہی

دوزخ کی آگ ایسے ملعون کی سزا ہے
امن اور سلامتی کو اسلام چاہتا ہے

حق بات کو چھپائے مومن نہ بالارادہ
تعلیم دی گئی ہے لَا تَکْتُمُوا الشَّهَادَةَ

إِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ

بیشک اللہ حدود توڑنے والوں سے محبت نہیں کرتا۔

ہم مسلماں ہیں ہمارا رہنما قرآن ہے
اس میں جو کچھ ہے ہمارا دین ہے ایمان ہے

دین کیا ہے؟ زندگی کے واسطے اک ضابطہ
جس میں اپنے ہر قدم پر لازمی یہ دھیان ہے

بھول کر ہم سے ہو جائے نہ کچھ لغزش کہیں
جس میں دنیا اور عقبیٰ کے لئے نقصان ہے

اور منزل کی وضاحت کی گئی ہے اس طرح
جس میں دنیا اور عقبیٰ کے لئے نقصان ہے
ہیں معیّن اس طرح اپنے فرائض اور حقوق
خبثِ باطن ہے بھٹکنے کا اگر امکان ہے
اس پہ بھی جو اپنی حد سے بڑھ کے رکھتا ہے قدم
دین سے کیا واسطہ اس کو ہے وہ شیطان ہے
اس سے اُلفت اور محبت ہم کریں ممکن نہیں
لَا یُحِبُّ الْمُعْتَدِیْنَ اللہ کا فرمان ہے

لَا تَاْكُلُوا الرِّبٰوا

سُود مت کھاؤ

جس نے اپنا پیسہ لگایا ہے سُود پر
اور کاروبار اپنا چلایا ہے سُود پر
حصّے وصول کرتا ہے محنت کئے بغیر
وہ اپنے گھر کو بھرتا ہے محنت کئے بغیر
جیتا ہے چُوس چُوس کر نادار کا لہُو
محتاج اور غریب کا ناچار کا لہُو

پیسہ وصول کرتا ہے پیسے کے زور سے
مر جائے جو مقروض تو لیتا ہے گور سے

پیسہ ملے کسی طرح رکھتا ہے ایک دُھن
انسانیت کے واسطے ہے اس کی ذات گھُن

کرتا ہے روز عیش وہ اوروں کے مال پر
اُس کی نظر نہیں کبھی اُٹھتی مآل پر

اللہ نے کہہ دیا ہے جو لَا تَاکُلُوا الرِّبٰوا
روزِ حساب اس کیلئے ہے کڑی سزا

لَا تُخْسِرُوا الْمِيزَانَ

تول میں کمی نہ کرو

ہم ضرورت کی ہر اک شے خود بنا سکتے نہیں
کوئی سا بھی کام ہو تنہا چلا سکتے نہیں

زندگی میں اس قدر محتاج ہیں مجبور ہیں
بے سہارے اک قدم بھی ہم اُٹھا سکتے نہیں

یہ سہارا ہے ضرورت کے مطابق لین دین
لاکھ ہم چاہیں مگر اس کو ہٹا سکتے نہیں

ہیں معین قاعدے ہر اک بنج بیوپار کے
چھوڑ کر جن کو کسی منڈی میں جا سکتے نہیں

سب سے بڑھ کر ہے مگر پورا کریں ہم مول تول
جس کی رُو سے ہم کسی کا حق دبا سکتے نہیں

عام لوگوں کے لئے یہ کاروباری بات ہے
ہے ہمارا دین ہم اس کو بُھلا سکتے نہیں

بد دیانت ہی نہیں وہ شخص بے ایمان ہے
جس کی نظروں سے نہاں لَا تُخْسِرُوا الْمِيزَان ہے

لَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ

بے حیائی کے کاموں کے نزدیک نہ جاؤ

جو کوئی شخص ہو گا شرم و حیا سے عاری
ہے لازمی وہ ہو گا مہر و وفا سے عاری

ساتھی نہیں سمجھتا کوئی جو بے وفا کو
نفرت سے دیکھتا ہے ہر ایک بے حیا کو

ہے قابلِ ملامت جو شخص بے وفا ہے
مرُدود ہے وہ لیکن جو شخص بے حیا

اُس کے بُرے ارادے ناپاک ہیں نگاہیں
اپنا ملاپ اس سے اشراف کیسے چاہیں
اسلام کو گوارا ہرگز نہیں بُرائی
سختی سے روکتا ہے لیکن وہ بے حیائی
شرم و حیا کو سمجھو اللہ کی مہربانی
اس کو کہا گیا ہے ایمان کی نشانی
بھولے سے بھی نہ پیدا ہو میلی کوئی خواہش
قرآن کہہ رہا ہے لَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ

لَا تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ

شیطان کے بندے نہ بنو

بد تماشی اور بے دینی کی جو ترغیب دے
بے حیائی اور خود بینی کی جو ترغیب دے
جھوٹے اور مکر و ریا کے حُسن پر مائل کرے
زندگانی اپنے من کی موج ہے، قائل کرے
ن وٹھہائے اس میں وسوسے پیدا کرے
کُفر میں رکھے قدم مُنہ پھیر کر اسلام سے

ناروا گستاخیاں کرکے خُدا کی شان میں
ناسزا کہتا ہو اکثر انبیاء کی شان میں

بے محابا جو کہے کب حشر کا دن آئے گا
آئے گا تو آئے گا اس وقت دیکھا جائے گا

بدترین انسان ہے وہ شخص بے ایمان ہے
راندۂ درگاہ ہے مردُود ہے شیطان ہے

اس سے بچنا لازمی ہے صاحبِ ایمان کو
لازمی ہے ماننا لَاتَعْبُدُوا الشَّیْطٰن کو

لَاتُبْطِلُوْا صَدَقٰتِکُمْ

اپنی خیراتوں کو ضائع نہ کرو

گر کسی پر تم نے کچھ احساں کیا
اس کے دل میں تم نے ہے گھر کر لیا
اس کے دِل سے بھی جو نکلے گی دُعا
اپنے اللہ سے بھی پاؤ گے جزا
اس احساں کو جتایا بار بار
اس کو نظروں سے گرایا بار بار

رنج بہت اس کو کروگے مُبتلا
اس کے منہ سے بھی نہ نکلے گی دُعا
اور اللہ کو بھی غیرت آئے گی
اس طرح نیکی اکارت جائے گی
ہاں کرو نیکی جہالت میں نہ تم
حُکم ہے لَا تُبْطِلُوا صَدَقٰتِكُمْ

لَا يَغْتَبْ

غیبت نہ کرو

غیبت کرنے والے دُکھ کی آگ جلانے والے ہیں
نفرت، غُصّے اور لڑائی کو بھڑکانے والے ہیں
اور یہ سب باتیں کرتی ہیں پیدا رخنے ملّت میں
اچھے اچھے طیش میں آ کر گر جاتے ہیں ذلّت میں
مل کر بیٹھنے والے دُشمن ٹولیوں میں بٹ جاتے ہیں
بھول کر اپنا منصب معقولیّت سے ہٹ جاتے ہیں

بات کی پچ اور لاج سے جاگ اُٹھتا ہے دَورِ جہالت کا
ایسے میں احساس نہیں ہوتا کچھ اپنی حالت کا
وار پہ وار کئے جاتے ہیں نیکی سے کٹ جاتے ہیں
دین سے یوں ہٹ جاتے ہیں بے دینی پر ڈٹ جاتے ہیں
کا بعثت سے ہٹ کر جو کوئی فتنہ بھڑکاتا ہے
حشر کو وہ نافرمانوں کے ساتھ اُٹھایا جاتا ہے

لَا تَفَرَّقُوا

(پھُوٹ نہ ڈالو بکھر نہ جاؤ)

تفرقہ ملّت میں ہو یا دین میں
جُرم ہے اسلام کے آئین میں
بند ہو کر بابِ فکر و فہم کے
اس سے کٹ جاتے ہیں رشتے رحم کے
بھائی بھائی اس طرح بن کر شقی
پالتے ہیں اپنی دشمنی

جس سے جمعیت پہ آتا ہے زوال
جس سے ہو جاتی ہے ملت پائمال
ڈالتا ہے تفرقہ کوئی اگر
بدترین اس سے نہیں کوئی بشر
شخص ایسا دشمنِ اسلام ہے
ایسا بدکردار بدانجام ہے
دین و دنیا میں جو چاہو آبرو
رکھو ہر دم سامنے لَا تَفَرَّقُوْا

لَا تَخْشَوُا النَّاسَ

لوگوں سے نہ ڈرو

نہیں ہے نہیں ہے خُدا کے سوا
ہمارا تمہارا کوئی آسرا
وہی مالک مُلک و مختار ہے
بڑائی اسی کو سزاوار ہے
سبھی کا وہی ہے جو رزق رساں
ہے مُونس وہی اور وہی مہرباں

اسی کی عنایت جو ہے تاج و تخت
اسی کی مشیّت بناتی ہے بخت

نہیں کوئی ہرگز خدا کے سوا
جو بگڑے ہوئے بخت کو دے بنا

وہی ہے حسیب اور سمیع و بصیر
وہی دیر گیر اور وہی سخت گیر

کسی کی وجاہت کا کیوں پاس ہو
جب ارشاد لَا تَخْشَوُا النَّاس ہو

لَا تَجَسَّسُوْا

کسی کا بھید نہ ٹٹولو (کُرید نہ کرو)

لازم ہے ہر بُرائی پر رہے ایسی نظر
باقی رہے بُرائی نہ اس کا رہے اثر

ترغیب کا ہر ایک جو پہلو ہو غتربُود
معدوم بے حیائی کا محفل سے ہو وجُود

لیکن کسی کے عیب کو چھپ چھپ کے جاننا
کرکے کُرید غیب کی باتوں کو چھاننا

اوروں کے راز جان کر کرنا نہیں ذلیل

انسانیت کے واسطے اچھی نہیں دلیل

پرہیز اس سے چاہیئے اے مردِ ہوشمند

پردہ دری کسی کی خدا کو نہیں پسند

اچھا نہیں یہ فعل یہ اچھی نہیں ہے خو

اللہ نے بھی کہہ دیا ہے لَا تَجَسَّسُوْا

لَا تُحَرِّمُوا طَیِّبٰتِ

حلال چیزوں کو حرام نہ بناؤ

اک چیز ہے حلال تو اک چیز ہے حرام

نفرت بھی بے سبب تو ہے باعث بھی احترام

کیا سوچنا ضرور ہے لیکن سبب ہے کیا

مقصود اس سے ہے فقط اپنا ہی فائدہ

ہے منفعت کثیر جہاں احترام ہے

اس میں ضرر ہے بیش تر جو شے حرم ہے

مقصود ہے ہمارے لئے ایسی سرخوشی
شامل ہے جس میں رُوح بھی دُنیا و دین بھی

ہے جسم کا جمال تو ہے رُوح کا جلال
جو چیز کی گئی ہے ہمارے لئے حلال

دونوں کا روگ ہے مگر جو شے حرام ہے
اس سے ہو کوئی فائدہ اس میں کلام ہے

کہتا ہے لاتحرّموا جب ربِّ ذوالجلال
اس کو حرام مت کرو جو کچھ بھی ہے حلال

لاتتبعوا الھوٰی

نفسانی خواہشات کی پیروی نہ کرو

جس کی رہ گئی نظر اپنی خواہشات پر
بن گیا وہ آدمی بوجھ کائنات پر

اس کو ہے جہان میں کام اپنے کام سے
ہے غرض فقط اُسے اپنے ننگ و نام سے

ہاں جیئے مرے کوئی اس کو کوئی غم نہیں
عیش کر رہا ہے وہ فکرِ بیش و کم

چاہتا ہے کوئی کیا اس کو اس سے کیا غرض
چاہتا ہے کیا خدا اس کو اس سے کیا غرض
صرف من کی موج ہے اور کچھ خبر نہیں
کل کی باز پرس کا اس پہ کچھ اثر نہیں
آدمی نہیں ہے وہ نفس کا غلام ہے
اس سے دوستی تو کیا میل بھی حرام ہے
جانے کیوں وہ بے حیا سوچتا نہیں ذرا
کہہ رہا ہے خود خدا لَا تَتَّبِعُوا الْهَوٰى

لَا تَنَازَعُوْا

جھگڑے نہ کرو

جھگڑے کی ابتدا ہے تو کوئی مُغالطہ
یا اس کی ہے بنا تو ہے لالچ کا واسطہ
ہوتا اسی کے دم سے ہے برپا جو ہر فساد
اس سے ہی پھیلتا ہے سبھی بُغض اور عناد
ہیں کامیاب آج تو، کل تُو ہے فتح مند
شعلے عداوتوں کے رہیں گے سدا بلند

ہوتے رہیں گے روز جو اک دوسرے پہ وار
ہارے تو ہار ہی گئے ہے جیت میں بھی ہار
لیکن جو ہوشمند ہیں جو باشعور ہیں
اُلفت کے پاسدار ہیں جھگڑے سے دور ہیں
ان کی ہے بامُراد اور خوش حال زندگی
جھگڑالوؤں کی ہے مگر پامال زندگی
جھگڑے سے ہر طرح بچو اچھی نہیں یہ خُو
تعلیم دی گئی ہے ہمیں لَا تَنَازَعُوا

لَا تَخُونُوا

خیانت نہ کرو

خُدا سے بندگی کا عہد باندھیں اور پھر جائیں
حدُود اللہ کو توڑیں اور گمراہی میں گھر جائیں
رسُولُ اللہ سے قائم کریں رشتہ عقیدت کا
مگر ہو احترام اور اتّباع ممکن نہ سُنّت کا
عزیزوں کی جو ذمّہ داریاں ہیں اُن کو بھی مانیں
مگر ہے فرض پُورا ان کو کرنا ہم نہ پہچانیں

تعلق دوستی کا بھی زباں سے مانتے ہیں ہم
مگر اپنی غرض کو بھی مقدس جانتے ہیں ہم

امانت ہیں نہ ہو کچھ ادلا بدلی ہم نے مانا ہے
ضرورت پر مگر اس کو روا بھی ہم نے مانا ہے

یہ رخنے دین کے ہیں صورتیں ہیں یہ خیانت کی
ضرورت ہے مگر سچے مسلماں کو دیانت کی

دیانت ہی چھڑائے گی ہمیں دوزخ کے پھندوں سے
خدا نے خود کہا ہے لَا تَخُونُوا اپنے بندوں سے

لَا تَعْتَذِرُوا

بہانے مت بناؤ

ذمہ داری سے گھبرا کر
حیلے کر کے پہلو بچا کر
آج تو سب کچھ ٹل جائے گا
آج کا وقت نکل جائے گا
کل ہو گی لیکن رسوائی
کھل جائے گی بات بنائی

اس کا بھرنا بھرنا ہوگا
اور دُونا دُکھ سہنا ہوگا
حیلوں سے مت کام نکالو
اللہ کے احکام نہ ٹالو
جس دن پکڑا آپ خُدا نے
بچ نہ سکو گے کر کے بہانے
اللہ نے ہے یہ سمجھایا
لاتعتدُوا ہے فرمایا

لَاتَقنَطُوا

مایُوس نہ ہو

ہمیشہ رہی ہے زمانے کی چال
کبھی رنج و کُلفت کبھی جاہ و مال
بُرا وقت آجاتے ایسا کبھی
کہ چُھٹ جائیں اپنے پرائے سبھی
مُقدّر جو ٹھوکر لگانے لگے
قدم پر قدم ڈگمگانے لگے

تو چھوڑے نہ انسان تدبیر کو
نہ جُھنجھلائے کوسے نہ تقدیر کو
قدم پر قدم یُوں اُٹھاتا چلے
زمانے کو ٹھوکر لگاتا چلے
نہ ہو کوئی اُلجھن نہ وسواس ہو
فقط اپنے اللہ کی آس ہو
اُسی نے کہا ہے جو لاتقنطوا
تو رکھے گا آخر وہی آبرو

فرہنگ

الفاظ	معنی	صفحہ
پربت	پہاڑ	۷
معبُود	جس کی عبادت کی جائے	۹
لاریب	بے شک	〃
خالق	پیدا کرنے والا	〃
رازق	رزق دینے والا	〃
باطن	چھپا ہُوا	〃
خلقِ عظیم	سب سے بڑا خلق	۱۲

الفاظ	معنی	صفحہ
حرام	ناپاک، وہ شے جو منع کی گئی ہو	۱۳
حلال	جائز	″
پیوند لگانا	اپنی طرف سے کچھ ساتھ ملانا	۱۵
سقیم	بُری (حالت)	۱۷
ترکہ	وہ جائداد جو مرنے والا چھوڑ جائے	″
حیوانیت	جانورپن	۱۹
مکر و ریا	دغا اور فریب	۲۰
ارادت	خواہش	۲۳
بالارادہ	جان بُوجھ کر	۲۴
لغزش	(غلطی) پھسل جانا	۲۵
عقبیٰ	آخرت (دُوسرا جہان)	″
مُعیّن	مقرّرہ	۲۶
ناچار	بے چارا	۲۷

الفاظ	معنی	صفحہ
مقروض	جس نے قرضہ لیا ہو	۲۸
مآل	انجام	″
عاری	کورا (بے تعلق)	۳۱
مہر و وفا	پیار اور ساتھ دینا	″
اشراف	اچھے لوگ	۳۲
بدقماشی	بُرے طور طریقے	۳۳
خود بینی	تکبّر، غرور	″
مائل کرے	ترغیب دے	″
قائل کرے	منوائے	″
وسوسے	بے یقینی کی باتیں	″
ناسزا	نامناسب	۳۴
مردُود	جس کو رد کر دیا گیا ہو	″
راندۂ درگاہ	اللہ کی جناب سے دھتکارا ہوا	″

الفاظ	معنی	صفحہ
صاحب ایمان	ایمان والا	۳۴
جزا	اچھا بدلہ	۳۵
غیبت	پیٹھ پیچھے کچھ کہنا (چغلی کھانا)	۳۷
ملّت	مسلمان قوم	۳۹
جمعیّت	گروہ (اپنی جماعت)	۴۰
مُونس	غمخوار	۴۱
حسیب	حساب لینے والا	اللہ کی صفات ہیں ۴۲
سمیع	سُننے والا	
بصیر	دیکھنے والا	
دیر گیر	دیر سے پکڑنے والا	″
سخت گیر	سختی سے پکڑنے والا	″
غت ربُود	گم ہونا	۴۳
معدُوم	ناپید	۴۳

الفاظ	معنی	صفحہ
اِحترام	عزّت	۴۵
منفعت	فائدہ - نفع	″
کثیر	زیادہ	″
ضرر	نقصان	″
ننگ و نام	عزّت آبرُو	۴۷
فکرِ بیش و کم	تھوڑے اور زیادہ کی فکر (پروا)	″
بُغض	کدُورت - رنجش	۴۹
عناد	دُشمنی	″
اِتّباع	تابعداری، پیروی (سُنّت پر عمل کرنا)	۵۱
خیانت	امانت کو توڑنا	۵۲
جاہ و مال	دولت اور مرتبہ	۵۵
کُلفت	تکلیف - دُکھ - پریشانی	۵۶

حضرت عمر فاروق
حضرت ابوبکر صدیق
حضرت علی
حضرت عثمان
سیرت ابوبکر صدیقؓ
سیرت حضرت عمر فاروقؓ
سیرت حضرت عثمانؓ
سیرت حضرت علیؓ
تاج کمپنی لمیٹڈ، پوسٹ بکس ۵۳۰ کراچی